معاشرہ تعلیم یافتہ ہوگا تو ملک ترقی کرے گا، ڈاکٹر محمد فاروق ستار

تعلیم کی اہمیت سے کسی کو انکار نہیں کوئی بھی قوم تعلیم کے حصول کے بغیر ترقی نہیں کرسکتی، طارق میر

موجودہ تعلیمی نظام ایک دھوکہ ہے جس میں غریبوں سے امتیاز برتا جارہا ہے، مصطفیٰ کمال

الطاف حسین کی خواہش ہے کہ علم کا چراغ ان علاقوں میں بھی روشن کیا جائے، ذکیہ زبیری

بین الاقوامی فلاحی اادارے سن کے زیراہتمام سن اکیڈمی کی افتتاحی تقریب سے خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناحؒ ایک جمہوری ترقی پسند اور تعلیم یافتہ ملک کا تصور رکھتے تھے، الطاف حسین بھی ملک میں بہترین تعلیم اور جمہوریت کے خواہاں ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز بین الاقوامی فلاحی ادارے سن کے زیراہتمام پاکستان کے پہلے سلیف فنانس اسکول سن اکیڈمی کے افتتاح کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائمخانی، طارق میر، شعیب احمد بخاری، کنور خالد یونس، رضا ہارون، ڈاکٹر نصرت، مصطفیٰ کمال، کنور نوید جمیل، اشفاق منگی، واسع جلیل، شاہد لطیف اور سیف یار خان کے علاوہ حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، بلدیاتی اداروں کے نمائندے، صنعت کار، تاجر اور ماہر تعلیم نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ قبل ازیں ڈاکٹر فاروق ستار نے سن اکیڈمی کے مینجنگ ٹرسٹیز طارق میر، ڈاکٹر سلیم دانش، انجینئر احسن اور ذکیہ زبیری کے ہمراہ سن اکیڈمی کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ سن چیریٹی ٹرسٹ کی جانب سے سن اسکول کے قیام سے قائد تحریک الطاف حسین کا ایک اور خواب پائیہ تکمیل تک پہنچ گیا ہے۔ عوام مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہیں الطاف بھائی کی جانب سے سن اکیڈمی کے نام سے ایک بہترین درس گاہ ملی کیونکہ معاشرہ تعلیم یافتہ ہوگا تو ملک ترقی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین صرف زبانی باتیں نہیں کرتے بلکہ عمل کر کے دکھاتے ہیں۔ سن اکیڈمی آخری اسکول نہیں بلکہ سلسلہ نہ ختم ہونے والا ہے جس میں برائے نام پیسوں میں مفت تعلیم، مفت یونیفارم، مفت کتابیں، مفت کھانا اور مفت ٹرانسپورٹ شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان ایک زرعی ملک ہے مگر ہمارے پاس ٹیکنالوجی نہیں ہے، ہم پیداوار نہیں بلکہ انسانوں کی پیداوار بڑھا رہے ہیں، آج ملک میں گندم، شکر، آٹے بجلی اور گیس کا بحران ہے جبکہ ہم دن بہ دن وولڈ بینک اور انٹرنیشنل مانیٹرنگ فنڈ (IMF) کے قرضوں کے مقروض ہوتے جارہے ہیں کیونکہ ہمارے پاس تعلیم کی کمی ہے، ہمارے پاس انسانی زرائع اور وسائل موجود ہیں اور اگر ہم اپنی عوامی قوت کو استعمال کریں تو معاشی انقلاب آسکتا ہے۔ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسن اکیڈمی کے مینجنگ ٹرسٹی طارق میر نے کہا کہ سن اکیڈمی پاکستان کا پہلا سلف فنانس اسکول ہے جہاں غریب ومتوسط طبقے کے بچوں کو تعلیم دی جائیگی۔ الطاف حسین نے اپنا خواب اور ویژن ہمارے سامنے بیان کیا تھا اور ہم نے انتہائی کم وقت میں اس خواب کو تعبیر کر دکھایا۔ تعلیم کی اہمیت سے کسی کو انکار نہیں کوئی بھی قوم تعلیم کے حصول کے بغیر ترقی نہیں کرسکتی اور کوئی بھی ملک سپر پاور اسلحہ اور بارود سے نہیں بلکہ تعلیم سے سپر پاور بنتا ہے ہمارے ہاں اسکول کمائی کا ذریعہ بن کر صنعت کا درجہ اختیار کیا گیا ہے جہاں تعلیم کا کوئی میعار نہیں صرف نام کے اسکول چل رہے ہیں۔ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسابق حق پرست سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کی شکل میں ایک ایسا لیڈر موجود ہے جو خالصتاً عوام کے بارے میں سوچتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ الطاف حسین کا خواب تھا جو آج کے دن سن اکیڈمی کی صورت میں تعبیر کو پہنچا، سن اکیڈمی اہلیاں فیڈرل بی ایریا کیلئے خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف کالے، پیلے اور لال اسکول ہیں جبکہ دوسری جانب او لیول اور اے لیول کے کیمبرج اسکول ہیں اور ان دونوں اسکولوں کے بچوں کا سوچنے سمجھنے کی صلاحیت برابر نہیں ہوسکتی۔ تقریب سے ذکیہ زبیری نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کا دن شہر قائد کیلئے اہمیت کا حامل ہے، الطاف حسین کی خواہش تھی کہ ایسے والدین جو بھاری فیس ادا نہیں کرسکتے ان کے بچوں کے بہتر مستقبل اور تعلیم وتربیت کیلئے ایسا تعلیمی ادارہ قائم کیا جائے جیسا کہ آج ہم افتتاح کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وڈیرہ شاہی کا مقابلہ تلوار سے نہیں بلکہ تعلیم سے ممکن ہے، الطاف حسین نے علم کا چراغ ان علاقوں میں روشن کیا جائے جہاں علم کا سورج جانے سے ڈرتا ہے۔

☆☆☆☆☆